سوال

(762) انگریزی زبان کے کورس وغیرہ میں دھوکہ اور خیانت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انگریزی زبان اور دوسرے علوم مثلاً ریاضی وغیرہ میں دھوکے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاہے جو بھی مضمون ہو اس میں دھوکہ جائز نہیں کیونکہ امتحان کا مقصد اس مضمون میں طالب کے علمی معیار کو متعین کرنا اور اس کی اصلاح کرنا ہے اور اس لیے بھی کہ خیانت کے ذریعہ اس میں سستی دھوکہ اور کمزور طالب علم کو محنتی پر مقدم کرنا لازم آتا ہے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من غشنا فليس منا"[1]

"جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں"

حدیث میں "غش" کا لفظ ہر چیز کے لیے عام ہے واللہ اعلم۔ (فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (101)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 671